احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ **الفضل** ربوہ

ایڈیٹر: نسیم سیفی

فون: ۱۴۹ رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۳-۷۸ نمبر ۲۶۰ | ہفتہ ۵-جمادی الثانی ۱۴۱۴ھ، ۲۰-نبوت ۱۳۷۲ ہش، ۲۰-نومبر ۱۹۹۳ء

محترم چوہدری وحید سلیم ایڈووکیٹ کو سپرد خاک کردیا گیا

ربوہ: ۱۷ نومبر- سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ماہر قانون دان محترم چوہدری وحید سلیم صاحب ایڈووکیٹ کو یہاں رات آٹھ بجے کے قریب قبرستان عام نمبرا میں سپرد خاک کردیا گیا- ان کا جنازہ بیت المبارک میں عشاء کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھایا- جس میں اہل ربوہ کی کثیر تعداد کے علاوہ لاہور، فیصل آباد، سرگودھا اور دیگر شہروں کے قانون دان احباب نے بھی شرکت کی جس کے بعد جنازہ قبرستان عام نمبرا میں لے جایا گیا جہاں تدفین عمل میں آئی- باقی ص ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر آپ توحید پر قائم ہیں اور سچے ہیں تو آپ کی روحانی ترقی ضروری ہے

اپنی توحید کو ایسا معنی خیز بنائیں جس کے نتیجے میں آپ کو قرب الٰہی کے پھل عطا ہوں

اس زمانہ میں توحید کے نام پر سوائے جماعت احمدیہ کے کسی کو سزا نہیں دی جا رہی

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ فرمودہ ۲۰- تبوک ۱۳۷۲ ہش (بمطابق ۲۰- اگست ۱۹۹۳ء)

کا مکمل متن جو حسب معمول چار مواصلاتی سیاروں کے ذریعے دنیا بھر میں براہ راست LIVE ٹیلی کاسٹ کیا گیا-

(خطبہ کا یہ مکمل متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

"(--) اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور وہ یہ گواہی انصاف پر قائم ہوتے ہوئے دے رہا ہے (---) اور فرشتے بھی یہی گواہی دیتے ہیں اور اولوا العلم بھی یہی گواہی دیتے ہیں (--) اس کے سوا اور کوئی خدا نہیں ہے- وہی اللہ ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے-

یہاں یہ بات قابل توجہ ہے کہ (--) عبارت اس طرح بنتی ہے کہ اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور ملائکہ بھی اور اولوا العلم بھی قائما- بالقسط، قسط پر قائم ہوتے ہوئے یہی گواہی دیتے ہیں لیکن لفظ قائم کو واحد میں رکھا ہے قائمین نہیں فرمایا- اگر قائمین کہا جاتا تو مراد یہ تھی کہ سارے انصاف پر قائم ہوتے ہوئے گواہی دیتے ہیں لیکن انصاف پر قائم ہونے کی تعریف صرف حضرت جل شانہ، اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق رکھتی ہے اور باقی ذیل میں آتے ہیں یہ بھی توحید کا ایک بہت ہی اعلیٰ مضمون ہے- توحید کی گواہی دینے والا صاحب توحید سے بڑھ کر کوئی نہیں ہو سکتا- وہی ہے جس کی ہر حال پر، ہر دنیا پر، ہر زمانے پر، کائنات کی ہر چیز پر نظر ہے اور جس کی نظر اتنی وسیع نہ ہو، نہ زمانوں پر حاوی ہو، نہ مکان پر حاوی ہو وہ ذاتی گواہی نہیں دے سکتا- فرمایا قائما بالقسط تو اللہ ہی ہے اس کی گواہی کو سن کر، اس پر یقین اور ایمان لاتے ہوئے پھر فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور یہ آوازیں بڑھتی چلی جاتی ہیں حتیٰ کہ اولوا العلم بھی یہی گواہی دیتے ہیں-

جب اولوا العلم کہا جاتا ہے تو سب سے اول اور اعلیٰ صاحب علم ذات حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات ہے- پس یہ بھی ترجمہ کیا جا سکتا ہے کہ اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا اور کوئی خدا نہیں اور وہ یہ گواہی قسط پر قائم ہوتے ہوئے دیتا ہے- انصاف پر قائم ہوتے ہوئے دیتا ہے اس کے ساتھ فرشتے بھی یہ گواہی دیتے ہیں اور تمام اہل علم جن کے سردار حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں ان کی بھی یہی گواہی ہے- پس یہ جو مضمون چل رہا ہے یہ حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی گواہی کے تعلق میں ہے لیکن اس گواہی کی بناء اللہ کی گواہی ہے اور ہر گواہی کی شاخ اسی ایک تنے سے پھوٹتی ہے- انصاف کی قابل اعتماد گواہی صرف خدائے واحد و یگانہ کی گواہی ہے جس کے تابع جو گواہی آتی چلی جائے گی وہ بھی اتنی ہی قابل اعتماد ہوتی چلی جائے گی- اس مضمون پر کچھ اور کہنے سے پہلے میں پیغامات کی چند درخواستوں کا ذکر کرنا چاہتا ہوں-

مختلف جماعتوں کی طرف سے پیغامات

خدام الاحمدیہ خوشاب کا ضلعی اجتماع ۱۹/ اگست سے شروع ہو چکا ہے اور آج جمعہ کو وہ مجھ سے توقع رکھتے ہیں کہ ایک دو کلمے ان کو مخاطب ہو کر بھی کہوں-

کینیڈا کی مجلس خدام الاحمدیہ کا چھٹا سالانہ اجتماع آج بیت الاسلام ٹورانٹو میں شروع ہو رہا ہے- یہ بیس سے بائیس تک جاری رہے گا- صدر مجلس نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ ان کو بھی اس خطبہ میں یاد رکھا جائے-

توحید کا پیغام

چونکہ توحید کا مضمون چل رہا ہے اس لئے میں حضرت اقدس (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو ملنے والی ایک خدائی خبر) کے الفاظ میں ان تمام مجالس کو اور دنیا کی تمام جماعتوں کو پیغام دیتا ہوں کہ (-) کہ اے ابنائے فارس توحید کو مضبوطی سے پکڑلو- خبردار! توحید کو مضبوطی سے پکڑلو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں خوشخبری دو کہ (-) خدا کی نگاہ میں ان کا قدم سچائی پر پڑ رہا ہے ان کے رب کی نظر میں ان کا قدم سچائی پر پڑ رہا ہے-

ان دونوں جملوں کا تعلق دراصل توحید اور اس کے لازمی نتیجہ سے ہے- یہاں ابنائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

فارس کو یہ ارشاد فرمایا گیا لیکن ابنائے فارس میں روحانی ابنائے فارس لازماً داخل ہیں کیونکہ ابنائے فارس کا مضمون ہی روحانی تعلق سے شروع ہوتا ہے۔ حضرت سلمان فارسیؓ کو حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ نے اہل بیت قرار دیا گویا کہ ان کی ذات کا ایک روحانی تعلق ہے جسے اہل بیت کے تعلق میں تبدیل کرکے ظاہر فرمایا گیا کہ ایک ہی بات ہے جو روحانی طور پر بیٹا بنے وہ جسمانی طور پر بھی بیٹا کہلانے کا مستحق بن جاتا ہے۔ پھر حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کا آپ سے تعلق بھی روحانی ہی ہے آپ اہل فارس میں سے تھے مگر آپ کی اولاد میں سے نہیں تھے کیونکہ حضرت سلمان فارسیؓ کی تو کوئی اولاد نہیں تھی۔ پس دوہرا مضمون ہے کہ جہاں ابنائے فارس کا ذکر آئے گا وہاں روحانی اہل بیت لازماً داخل ہوں گے۔ پس خذوا التوحید التوحید میں ساری جماعت احمدیہ مخاطب ہے اور توحید کو اگر آپ مضبوطی سے پکڑلیں تو پھر یہ خوشخبری ہے (۔) ایسے صاحب توحید ایمان والوں کو یہ خوشخبری دے دو کہ ان کا قدم خدا کی نگاہ میں سچائی پر پڑا ہوا ہے اور جس کا قدم خدا کی نگاہ میں سچائی پر قائم ہو اسے دنیا میں کون بہکا سکتا ہے' کون گمراہ کر سکتا ہے؟ پس قیامت تک آپ کی ہدایت پر قائم رہنے کا راز توحید میں ہے۔

روایت جو پوری نہیں پڑھی گئی تھی

اس پیغام کے بعد میں پھر اس مضمون کی طرف متوجہ ہوتا ہوں جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہے لیکن مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک روایت جو جنگ احد سے تعلق رکھتی ہے جب کہ آپ غار میں پناہ گزیں تھے وہ میں نے پوری نہیں پڑھی تھی اور اس کا کچھ آخری حصہ باقی رہ گیا تھا۔ اس کے بعد دوسری روایت شروع کردی۔ پہلے تو میں اس کو مکمل کرتا ہوں جو تھوڑی سی عبارت رہ گئی تھی کیونکہ وہ بہت اہم بات ہے۔ اس ضمن میں ایک تصحیح بھی ضروری ہے جب میں پڑھ رہا تھا تو حضرت ابوبکرؓ کے متعلق ابو قحافہ لکھا ہوا تھا اور مجھے تعجب ہوا کہ آپ تو ابن ابی قحافہ کے طور پر مشہور ہیں۔ ابو قحافہ تو آپ کے والد تھے۔ پھر روایت میں ابو قحافہ کیوں لکھا گیا ہے مگر وہ وقت ایسا نہیں تھا کہ میں اس بحث میں الجھتا۔ جو پڑھا اس پر گزر گیا لیکن بعد میں جب اصل الفاظ نکالے تو واقعتہ" روایت غلط لکھی گئی تھی۔ حضرت ابوبکر کا معروف نام ہے۔ سب جانتے ہیں کہ ابن ابی قحافہ یا ابنُ ابی قحافہ آپ کی کنیت تھی اور اسی نام سے آپ معروف تھے۔ اس کے بعد میں اس روایت کا جو حصہ ہے اس کے ساتھ میں کچھ پہلا حصہ ملا کر پڑھتا ہوں۔ (۔) اس کا ترجمہ یہ ہے کہ جب ابو سفیان نے رجز شروع کی تو رجز میں اس نے یہ کہا: (۔) ھبل کا نام بلند ہو۔ ھبل کا نام بلند ہو۔ حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ جو اس وقت احتیاط کے تقاضوں کے پیش نظر خاموش رہنے کی تلقین فرما رہے تھے آپ نے بے اختیار ہو کر صحابہؓ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: کیا تم اس کا جواب نہیں دو گے تو صحابہؓ نے عرض کیا۔ ہاں کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ مگر کیا جواب دیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ جواب دو (۔) اللہ سب سے بلند ہے اور سب سے زیادہ روشن ہے اس کی ذات سب سے نمایاں ہے۔ چھپائی نہیں جاسکتی۔ اس پر ابو سفیان نے یہ اعلان کیا کہ (۔) کہ ہمارے خداؤں میں تو ایک عزیٰ نام بھی آتا ہے اس عزیٰ کی تائید ہمیں شامل حال ہے اور تمہارا کوئی عزیٰ نہیں۔ تم کسی عزیٰ سے مدد نہیں مانگ سکتے۔ پھر حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ بے چین ہوئے اور فرمایا کیا تم ان کو جواب نہیں دو گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا جواب دیں؟ فرمایا: کہو (۔) اللہ ہمارا مولیٰ ہے (۔) اور تمہارا کوئی مولیٰ نہیں ہے۔

اسی ضمن میں ایک اور تصحیح بھی کردوں ایک روایت جو اس وقت مجھے زبانی یاد تھی اس میں میں نے کہا تھا کہ غالباً" یہ روایت ابن مسعودؓ کی ہے جس میں غلام کو مارنے کا ذکر ہے۔ غالباً" میں نے احتیاطاً" کہا تھا کیونکہ مجھے پوری طرح یاد نہیں تھا۔ مسعود نام یاد تھا لیکن یہ نہیں پتہ تھا کہ ابو مسعودؓ ہیں یا ابن مسعودؓ تو میں نے تحقیق کروائی تو پتہ چلا کہ وہ روایت ابو مسعودؓ کی ہے۔

حضرت ابن مسعودؓ کا ذکر

میں ضمناً" آپ کو بتاتا چلوں کہ ابن مسعودؓ ان ابتدائی صحابہؓ میں سے ہیں جنہوں نے بہت چھوٹی عمر میں بیعت کا شرف حاصل کیا اور یہ فرمایا کرتے تھے کہ میں چھٹے نمبر کا مبائع ہوں۔ میں نے چھٹے نمبر پر آنحضور ﷺ کی بیعت کی اور بیعت کا واقعہ بھی بڑا دلچسپ ہے یہ کسی کی بکریاں چرا رہے تھے تو حضرت رسول اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کا وہاں سے گزر ہوا۔ آپ کو بھوک بھی ہوگی اور پیاس بھی۔ آپ نے اس بچے کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ کیا ہمیں دودھ مل سکتا ہے۔ یہ بڑے سعید فطرت تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بکریاں میری نہیں ہیں کسی کی ہیں اور میں امین ہوں۔ میں امانت میں خیانت نہیں کر سکتا۔ آنحضور ﷺ کو خدا پر ایسا کامل اعتماد اور یقین تھا کہ اسی وقت فرمایا: مجھے کوئی ایسی بکری دو جس سے کسی نر بکرے نے ابھی تک کوئی تعلق قائم نہ کیا ہو۔ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ اس کے دودھ میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔ اللہ تعالیٰ خود کمی پوری فرمائے گا اور تمہاری امانت قائم رہے گی۔ ابن مسعود کہتے ہیں کہ میں نے آپؐ کو جانور مہیا کردیا۔ آپؐ اس کے تھنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے اور ساتھ ساتھ دعا کرتے جاتے حتیٰ کہ اس کے تھنوں میں دودھ اتر آیا۔ ابوبکرؓ نے آپؐ کو ایک پیالہ پکڑایا۔ آپؐ نے اس میں دودھ دوہا اور ابوبکر کو یہ کہتے ہوئے دیا کہ لو پیو' ابوبکرؓ نے پیا۔ پھر حضور اکرم ﷺ نے پیا اور پھر آپ نے تھن سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ سکڑ جا تو وہ دوبارہ سکڑ گیا۔ کہتے ہیں کہ یہ نشان دیکھ کر ہی میں نے اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کرلیا اور پھر اس کے بعد بہت جلد آنحضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تو یہ ہیں ابن مسعودؓ۔ ابو مسعودؓ وہ ہیں جو انصاری ہیں۔ یہ بدری بھی کہلاتے تھے۔ یہ اور ہیں اور حضرت ابن مسعودؓ اور ہیں۔ جو روایت تھی وہ ابو مسعودؓ کی تھی۔

اصل لباس- لباس تقویٰ

اب میں وہ بقیہ روایت آپ کے سامنے رکھتا ہوں جس میں میں یہاں تک پہنچا تھا کہ حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ نے منبر پر چڑھ کر بڑے جوش اور بڑی شان و شوکت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے گائے۔ خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا ذکر فرمایا اور خدا کی طرف سے بنی نوع انسان کو جو پیغام دیا اس پیغام کا ایک حصہ یہ تھا کہ اے میرے بندو! تم سب ننگے ہو سوائے اس کے جس کو میں لباس پہناؤں۔

میں یہاں تک بات کر چکا تھا۔ اب اس کا اگلا حصہ ہے۔ پس مجھ سے لباس مانگو میں تمہیں لباس پہناؤں گا۔ اے میرے بندو تم دن رات غلطیاں کرو تو بھی میں تمہارے گناہ بخش سکتا ہوں۔ پس مجھ سے ہی بخشش مانگو۔ یہ مضمون آپس میں ایک دوسرے سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔ لباس کے متعلق میں نے آپ کو بتایا تھا کہ اصل لباس تو لباس التقویٰ ہے۔ وہ لباس نصیب نہ ہو تو انسان ہر لباس میں ننگا ہے۔

اس کے معاً" بعد حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ خدا کا جو پیغام دیتے ہیں وہ اسی بات کو ظاہر کرتا ہے کہ اگرچہ عام لباس کا بھی ذکر ہو تب بھی اصل لباس وہ لباس ہے جو خدا کی طرف سے عطا ہوتا ہے جس سے گناہ ڈھانپے جاتے ہیں' جس سے گناہ ایسی حالت میں ڈھانپے جاتے ہیں کہ اس ستاری کے پردے تلے انسان ان گناہوں کی بیماریوں کو دور کرتا چلا جاتا ہے اور ان سے صحت یاب ہوتا چلا جاتا ہے۔ استغفار حقیقت میں اسی کا نام ہے۔ استغفار کا ایک پہلو۔ کریدتے ہوئے مٹی میں چھپ جانا یا کسی اور چیز کے پیچھے چھپ جانا ہے جیسے حضرت آدم علیہ السلام پتوں میں چھپنے کی کوشش کر رہے تھے تو اپنے گناہوں کو حیاء کے نتیجہ میں چھپانا یہ استغفار ہے یہی عمل حیاء کے نتیجہ میں نہیں بلکہ دکھاوے کے نتیجہ میں بھی ہوتا ہے اور منافقت کے نتیجہ میں بھی ہوتا ہے۔ ایک آدمی اپنے گناہوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے لیکن حیاء کے نتیجہ میں نہیں بلکہ ریاء کاری کے نتیجہ میں وہ عمل استغفار نہیں ہے استغفار کا تعلق حیاء سے ہے اور جب حیاء کے نتیجہ میں خدا سے بخشش مانگی جائے اور اس کے پردہ ستاری کو طلب کیا جائے تو لازماً" حیاء کا تقاضا ہے کہ اس داغ کو دور کرنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی کوشش کی جائے۔ ایک انسان کے چہرے پر داغ ہو تو وہ باہر نکلتا ہے شرماتا ہے اور واپس آکر اس داغ کو دور کرنے کی بھی کوشش کرتا ہے۔ اس کو اسی طرح تو نہیں لئے پھرتا۔ پس حیاء کا تعلق ایک احساس سے ہے کہ میرے اندر ایک نقص ہے اور وہ حیاء اس نقص کو دور کرنے میں مدد ثابت ہوتی ہے اور اس کی طرف توجہ دلاتی رہتی ہے۔ پس خدا سے بخشش مانگنے کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ اے خدا! میرے پردے ڈھانپ دے اور ہم جو چاہیں کرتے رہیں اور اسی طرح رہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ ہمیں موقعہ دے' استطاعت عطا فرما کہ ہم چھپ کر جہاں تک زور لگتا ہے ان گناہوں کو دور کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ پس اس کا تعلق بھی لباس سے ہی ہے۔ دیکھیں کیسا فصیح و بلیغ کلام ہے لباس کے معاً" بعد جب کہ عام انسان کا ذہن اس طرف جا ہی نہیں سکتا کہ آگے کیا مضمون ہونا چاہئے۔ فرمایا: میرے بندو! تم دن رات غلطیاں کرو تو بھی میں تمہارے گناہ بخش سکتا ہوں۔

گناہ بخشنے کا جو اردو محاورہ ہے یہاں اس کی طرف نظر نہ رکھیں بلکہ عربی میں استغفار اور غفران کا جو مضمون ہے اس کو پیش نظر رکھیں تو وہ بات بنے گی جو میں آپ سے پہلے عرض کر چکا ہوں۔ پس مجھ سے ہی بخشش مانگو۔ مجھ سے استغفار کرو۔ میں تمہیں بخش دوں گا۔ اے میرے بندو! تم مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے کہ نقصان پہنچانے کا ارادہ کرو اور نہ ہی تم مجھے نفع پہنچا سکتے ہو۔ اس کا تعلق بدی اور نیکی سے ہے خدا کو ویسے تو کوئی نقصان پہنچا ہی نہیں سکتا لیکن خدا کے احکام کی بے حرمتی کر کے گناہوں میں ملوث ہو کر خدا سے ایک قسم کی بے اعتنائی اور تکبر کا اظہار کر سکتا ہے اور نقصان پہنچانے سے یہی مراد ہے فرمایا: تم گناہ تو کرتے ہو اگر مجھ سے بخشش مانگو گے تو میں بخش دوں گا اور بخش سکتا ہوں لیکن اگر تم بے پرواہ ہو جاؤ اور مجھ سے بے نیاز ہو جاؤ' تمام عمر گناہوں میں ملوث رہو' سیاہ ترین اعمال کے مرتکب ہو لیکن تم میرا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے۔ یاد رکھو تمہاری نیکیاں بھی مجھ پر کوئی احسان نہیں اور میری سلطنت میں ایک ذرہ کا بھی اضافہ نہیں کر سکتیں۔ جو کچھ ہے تمہارے لئے ہے۔ گناہ کرو گے تو تم اپنی ذات کو نقصان پہنچاؤ گے۔ اگر نیکیاں کرو گے تو اپنے لئے ہاں یہ فیض میری طرف سے تمہیں پہنچے گا کہ تمہیں بدیوں سے بچاؤں اور تمہارے گناہوں کو بخشوں اور نیکیوں کی جزاء دوں کیونکہ بدیوں کی سزا سے بچنا انسان کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ نیکیوں کی جزاء پانا انسان کے ہاتھ میں نہیں ہے انسان تو خدا کا کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ نہ بدیوں سے نقصان نہ نیکیوں سے اس کا فائدہ لیکن خدا اس کو بدیوں سے بچا کر اور نیکیوں کی جزاء دے کر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ وہ مالک ہے چاہے تو اس کو عطا فرما سکتا ہے اور چاہے تو نہ دے۔ احسان کا رخ کلیتہ" خدا کی طرف سے بندوں کی طرف ہے۔

سب سے اول درجہ کے متقی و پرہیزگار وجود

پھر فرمایا: اے میرے بندو! تمہارے سب اگلے اور پچھلے جن وانس سب کے سب اول درجہ کے متقی اور پرہیزگار بن جائیں اور اس شخص کی طرح بن جائیں جو تم میں سب سے زیادہ تقویٰ رکھتا ہے سمجھے ہیں کون مراد ہے؟ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ (مراد ہیں) (-) یہ ایک شان کا اظہار ہے۔ خدا تعالیٰ یہی بیان فرما رہا ہے۔ کہتا ہے تم میں سے سارے محمد بن جائیں تب بھی میری سلطنت میں کوئی اضافہ نہیں کر سکتے۔ اگر اتقاکم سے محمد رسول اللہ ﷺ مراد نہیں تو اور کون مراد ہو سکتا ہے تمام بنی نوع انسان میں سب سے زیادہ متقی حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ تھے فرمایا: تم سارے بن جاؤ تب بھی میری سلطنت میں اضافہ نہیں کر سکتے پس وہ لوگ جو بعض دفعہ عشق محمد ﷺ میں اس حد تک مبالغہ کرتے ہیں کہ گویا خدا محمد ﷺ کے لئے پیدا ہوا ہے یا تھا' ان کو تقویٰ اختیار کرنا چاہئے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ خدا کا جو پیغام دے رہے ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ توحید کامل یہ ہے کہ ہر دوسرا وجود مٹ جائے اور فنا ہو تب بھی خدا کی توحید اسی شان کے ساتھ کامل درجہ پر قائم رہتی ہے۔

اس کے بعد فرمایا: متقی پرہیزگار بن جائیں اس شخص کی طرح ہو جائیں جو تم میں سب سے زیادہ تقویٰ رکھتا ہے تو تمہارا ایسا ہو جانا میری بادشاہت میں ایک ذرہ بھر اضافہ نہیں کر سکتا۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے سب اگلے اور پچھلے جن وانس تم میں سے جو سب سے زیادہ بدکار ہے اس کے قلب بدنہاد کی طرح ہو جائیں' اس کے گنہگار دل کی طرح ہو جائیں تو بھی میری بادشاہت میں کسی چیز کی کمی نہیں کر سکتے۔ سب سے زیادہ گنہگار کا دل ہو جانا بتاتا ہے کہ دل گناہوں کا مرکز ہے۔ وہیں سے گناہ پھوٹتے ہیں اور بالآخر اسی کو سیاہ کر جاتے ہیں تو یہ مراد ہے کہ مجسم گناہ بن جائیں تب بھی میری بادشاہت میں کوئی کمی نہیں کر سکتے۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے سب اگلے اور پچھلے جن وانس ایک میدان میں اکٹھے ہو جائیں اور مجھ سے حاجات مانگیں اور میں ہر ایک انسان کی حاجات پوری کر دوں تو بھی میرے خزانوں میں اتنی بھی کمی نہیں آئے گی جتنی سمندر میں سوئی ڈبو کر اسے باہر نکال لیا جائے تو اس کے کنارے پر جتنا پانی رہ جاتا ہے' اتنی کمی بھی میرے خزانوں میں نہیں آئے گی۔ تم نے جو کچھ مانگنا ہے سب کچھ مانگ لو اور میں سب کچھ عطا کر دوں تو بھی کوئی کمی میرے خزانوں میں نہیں آئے گی۔

دعا کرنی ہے تو کھل کر مانگو

اسی وجہ سے حضور اکرم ﷺ دعا کے وقت تنگ نظری سے منع فرماتے تھے۔ دعا کرنی ہے تو کھل کر مانگو۔ بہت اچھا مانگو جتنا مانگ سکتے ہو مانگو۔ وہ مالک ہے وہ اتنا ہی دے گا جتنا تم ہضم کر سکتے ہو۔ سوئی کے ناکے کی مثال میں ایک پیغام ہے جسے ہمیں سمجھنا چاہئے فرمایا یہ گیا ہے کہ تم سب مانگو اور میں سب کچھ دے دوں تب بھی نقصان نہیں کر سکتے تو پھر خدا کیوں نہیں دے دیتا۔ ہر روز لوگ مانگتے ہیں۔ اے اللہ! دونوں جہان کی بادشاہتیں دے دے اور سارے مل کر یہ مانگیں کہ اے خدا! ہمیں ساری زمین کی بادشاہت دے دے تو کیا خدا ہر انسان کو یہ دے دے گا اور کیوں نہیں دیتا؟ سوئی کی مثال نے واضح کر دیا ہے کہ خدا کا تم کو عطا کرنا تمہارے ظرف کے مطابق ہوتا ہے۔ دے تو سکتا ہے مگر تم سنبھال بھی سکتے ہو کہ نہیں تمہیں اس کی توفیق بھی ہے کہ نہیں کتنا ہی وسیع سمندر ہو اس میں سوئی ڈبوؤ گے اور نکالو گے تو اس پر پانی کی ایک معمولی سی فلم سی آجائے گی' اس سے زیادہ کچھ نہیں لگ سکتا تو ہمیشہ ہمیش کے لئے سوئی ڈوبی رہے' نکلے گی تو اتنا ہی پانی لے گی جتنی اس کی توفیق ہے۔ یہ سمندر کا قصور نہیں ہے یہ سوئی کا قصور ہے پس۔

دیتے ہیں بادہ ظرف قدح خوار دیکھ کر

اللہ دے تو سکتا ہے لیکن دیتا ہے اتنا ہے جتنا توفیق ہو۔ چنانچہ قرآن کریم فرماتا ہے (-) کہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کے ہمارے پاس خزانے نہ ہوں مگر ہم ان خزانوں کو قدر کے مطابق اتارتے ہیں۔ قدر سے مراد وقت کا اندازہ بھی ہے اور وہ لوگ بھی ہیں جن کے لئے خزانے اتارے جاتے ہیں ان کی توفیق کے مطابق خزانوں کے منہ کھولے جاتے ہیں اب آپ دیکھیں کہ جب تک انسان کو انٹرنل کمبسچن انجن (INTERNAL COMBUSTION ENGINE) بنانے کی توفیق نہیں ملی تیل کے خزائن کا اس کو کچھ علم نہیں تھا نہ اس طرف نظر تھی۔ بے شمار خزائن بکھرے پڑے تھے اور لوگ سمجھتے تھے کہ مصیبت ہے تیل کی وجہ سے ہماری زمینیں بنجر ہو گئی ہیں جہاں جہاں تیل کے اثر باہر ظاہر ہوتے تھے وہ زمینوں کو گندا کر دیتے تھے اور لوگ اسے نقصان سمجھا کرتے تھے۔ جب وہ انجن ایجاد ہوئے جن کے اندر ایندھن جلتا ہے یعنی کوئلہ تو باہر جلتا ہے اور اندر گرمی پہنچاتا ہے لیکن پٹرول انجن کے اندر جلتا ہے جب انسانی دماغ اس حد تک پہنچا کہ ایسی مشینیں ایجاد کر سکے یہ بعینہ وہی زمانہ ہے کہ تیل دریافت ہو گیا۔ پس عطا کرنے والے کی بحث نہیں ہے یعنی صرف اتنا کرنے والے کی بحث نہیں ہے۔ جن لوگوں کی توفیق ہے اس کے مطابق عطا کرنے والا عطا کرتا ہے ورنہ وہ صاحب حکمت نہیں ہو سکتا۔ پس حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ جو فرماتے ہیں یہ اس کا مفہوم ہے اور دعاؤں کا لاانتہاء ہونا دراصل اپنی لاعلمی کا اظہار ہے۔ ہمیں پتہ نہیں کہ ہماری توفیق کیا ہے اس لئے ہم کم کیوں مانگیں۔ جب علم ہے کہ خدا اتنا ہی دے گا جتنی توفیق ہے اور جتنا سنبھالا جائے تو مانگو پھر بے حد اور وہ پھر اپنے فضل تم پر جاری فرمائے گا اور اس کا تعلق دو باتوں سے ہے' اس دنیا میں بعد کی عمر سے بھی اور مرنے کے بعد کے زمانہ سے بھی کیونکہ توفیق بعض دفعہ بڑھ جاتی ہے۔ ایک بچہ علم کے لحاظ سے کم توفیق رہتا ہے۔ اس کو آپ وہی باتیں بتاتے ہیں جو وہ سمجھ سکتا ہے لیکن ہمیشہ تو ایک حال پر نہیں رہا کرتا۔ وہ علم میں ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔ اس کے علم کے برتن وسیع ہوتے چلے جاتے ہیں پھر وہ ایسی ایسی باتیں سنبھال سکتا ہے اور جذب کر سکتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور ان سے فائدے اٹھا سکتا ہے کہ اول زمانہ میں جہاں اس کا ذہن بھی نہیں پہنچ سکتا تھا' اس کا تصور بھی نہیں جاتا تھا پس پھر توفیق بڑھ جاتی ہے اس لئے اگر آپ زیادہ مانگیں گے تو ہو سکتا ہے کہ آپ کو، آئندہ بڑھی ہوئی توفیق کے زمانے میں وہ آپ کو عطا ہو جائے پھر مرنے کے بعد کی دنیا میں انسان ہمیشہ ترقی کرے گا۔ مسلسل ایک حالت سے اعلیٰ حالت کی طرف چلے گا اور آج کی دعائیں کل کی دنیا میں کام آئیں گی۔ پس خدا تعالیٰ سے جب مانگا جائے تو لامتناہی ہی مانگنا چاہئے۔ اپنی موجودہ حیثیت کو دیکھ کر نہیں بلکہ خدا کی لامتناہی شان اور صفات کو دیکھتے ہوئے اور علم کامل کو دیکھتے ہوئے توقع رکھنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اتنا ہی دے گا جتنا ہم آج اپنی ذات میں سما سکتے ہیں اور جوں جوں ہماری ذات کی صلاحیتیں بڑھتی چلی جائیں گی اللہ تعالیٰ ان باتوں کو یاد رکھے گا اور یہ عطا بڑھتا چلا جائے گا یہ باتیں ہم نے حال ہی میں دیکھی ہیں حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے خدا تعالیٰ سے جو مانگا تھا اس کے بہت سے حصے آج ہم نے اترتے ہوئے دیکھے ہیں کیونکہ اس زمانے میں جماعت میں وہ صلاحیت نہیں تھی اب وہ صلاحیتیں پیدا ہوئی ہیں۔ زمانے میں وہ صلاحیتیں نہیں تھیں جو اب پیدا ہوئی ہیں اور ان صلاحیتوں کے مطابق خدا تعالیٰ نے ان دعاؤں کو یاد رکھا اور حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) سے وعدہ کیا کہ ہاں میں دوں گا اور ایسی شان سے وہ وعدے پورے کئے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے پس مانگتے ہوئے یاد رکھیں کہ وہی ایک ذات ہے جس سے مانگنا ہے کسی اور سے نہیں مانگنا اور اسی کے آگے دامن پھیلانا ہے اور اسی سے یہ توفیق مانگنی ہے کہ خدا غیر اللہ کا محتاج نہ کرے۔

جماعت کے غریب طبقہ کو نصیحت اس ضمن میں میں جماعت کے غریب طبقہ کو نصیحت کرتا ہوں کہ بعض دفعہ مانگتے تو نہیں مگر طرز ایسی اختیار کرتے ہیں۔ جو مانگنے کے مترادف ہو جاتی ہے۔ مجالس میں بیٹھ کر اپنی غربت کے حال بیان کرتے ہیں۔ خطوں میں تفصیل لکھتے ہیں اور بعض لوگوں بیچاروں کو عادت ہے کہ وہ بار بار بیان کرتے ہیں حالانکہ غربت سے انسان طبعاً" شرماتا ہے۔ اپنی کم مائیگی اور بے بسی پر انسان کو اپنی ذات پر تو رونا آتا ہے لیکن بیان کرنے سے شرماتا ہے یعنی یہ صحیح فطرت ہے لیکن جب بیان کرتا ہے تو مراد یہ ہے کہ لوگوں کو علم ہو کہ میں کیا ہوں اور اس کے نتیجہ میں لوگ مجھے کچھ دیں۔ اگر بے اختیاری کی حالت میں ایسا ہو تو گناہ نہیں ہے مگر قول سدید سے کام لینا چاہئے کسی کو کہنا چاہئے کہ میں اس طرح ضرورتمند ہوں۔ تمہارا بھائی ہوں۔ تم پر میرا حق ہے۔ مجھے کچھ دے دو اور خدا کی خاطر دو اگر خدا کے حوالے سے مانگا جائے تو یہ عملاً خدا سے مانگنے کی ہی ایک قسم ہے لیکن بعض لوگ یہ بہانہ بناتے ہیں کہ ہم دعا کے لئے کہہ رہے ہیں اور مراد یہ ہوتی ہے کہ جس کو دعا کے لئے کہہ رہے ہیں اس کی دعا سے زیادہ اس کی عطا پر اعتماد ہے۔ وہ دعا کرے نہ کرے دے تو دے۔ یہ نفس کے باریک دھوکے ہیں اور ہر قسم کے دھوکے کی نفی کرنا توحید کا کام ہے توحید خالص کے نتیجہ میں انسان نفس کے باریک سے باریک دھوکوں سے آزاد ہوتا چلا جاتا ہے توحید جب کامل طور پر عطا ہو جائے تو پھر ایسے بہانوں' ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں سے انسان بہت بلند ہو جاتا ہے اور یہ سفر ہے جو عام حالت سے حضرت اقدس محمد ﷺ کی اعلیٰ وارفع ذات کی طرف کا سفر ہے سفر تو سب خدا ہی کی طرف ہونا چاہئے۔ پھر میں نے کیوں کہا کہ یہ سفر حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات کی طرف کا سفر ہے اس لئے کہ یہ وہی رستہ ہے جو خدا کی طرف لے جاتا ہے اور اس رستہ پر سب سے آگے حضور اکرم ﷺ ہیں تو آپ خدا کی طرف پیچھے پیچھے تو سفر کر سکتے ہیں آگے بڑھ کر وہ سفر نہیں کر سکتے۔ اس لئے (جس نے اللہ اور رسول کی اطاعت کی) کا یہ پیغام سمجھ آجاتا ہے (-) کہ تم اللہ کی اطاعت کرو یعنی اس کے رسول کی بھی۔ والرسول میں خدا کی ذات کے سوا کوئی ذات مقابل پر کھڑی نہیں کی گئی بلکہ یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ کی اطاعت کرو لیکن کس طرح اطاعت کرو۔ محمد رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرو گے تو خدا کی اطاعت کی سمجھ آئے گی ورنہ تمہیں سمجھ نہیں آسکتی۔ تمہارے لئے اس رسول کی احتیاج ضروری ہو گئی ہے کیونکہ اس نے اطاعت کے سارے مراحل طے کر لئے ہیں اور کامل طور پر کر لئے ہیں اور توحید خالص بھی محمد رسول اللہ ﷺ کی اطاعت ہی سے نصیب ہو سکتی ہے ورنہ بڑے بڑے موحد کہلانے والے ہیں جن کے نفس نے ان کو دھوکہ دے رکھا ہے۔ میں نے توحید کے نام پر شرک کی تعلیم دینے والے بھی دیکھے ہیں۔ پس ایک ہی پاک توحید ہے جہاں کسی غیر اللہ کا کوئی شائبہ نہیں۔ کوئی سایہ بھی نہیں پڑتا' وہ حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی توحید ہے اس توحید پر کامل بناء کرتے ہوئے' دل میں ایک ذرہ بھی شک نہ رکھتے ہوئے آپ کی متابعت کریں تو یہ معراج کی طرف حرکت ہے یعنی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے آخری مقام کی طرف حرکت ہے۔

توحید ایک زندہ حقیقت کا نام ہے اس ضمن میں میں آج کل کے بہت سے موحد کہلانے والے فرقوں کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ جو فرقے توحید پر زور دیتے ہیں بہت اچھا کرتے ہیں۔ مثلاً سعودی عرب میں وہابیت کا بڑا زور ہے۔ جتنا وہ توحید پر زور دیتے ہیں اچھی بات ہے اور ایک موحد کا فرض ہے کہ اس معاملہ میں ان کی تائید کرے لیکن بدنصیبی سے وہ توحید پر سفر ختم کر دیتے ہیں حالانکہ توحید سے سفر شروع ہوا کرتا ہے۔ توحید سے جو سفر شروع ہوتا ہے وہ انسان کو زمین پر نہیں رہنے دیتا۔ وہ مادوں کے ساتھ لپٹائے نہیں رکھتا وہ رفعتیں عطا کرتا ہے۔ اس کے اندر روحانیت لازم ہے۔ توحید ایک زندہ حقیقت کا نام ہے ایک مردہ جسم کا نام نہیں ہے پس وہ لوگ جو توحید پر زور دیتے ہیں جسم مردہ رکھتے ہیں یعنی ان کے روحانی جسم مردہ ہیں ان میں روح نہیں رہتی اور دعا کی طرف توجہ نہیں ہے ان میں اولیاء پیدا نہیں ہوتے ان میں بلندیوں کی طرف' رفعتوں کی طرف پرواز کرنے والے وجود پیدا نہیں ہوتے ان کی توحید وہ توحید نہیں ہے جو حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی توحید تھی کیونکہ اس توحید سے تو ایسی پرپرواز عطا ہوتی ہے کہ اس مقام سے آگے لے جاتی ہے جہاں کہا جاتا ہے کہ جبریلؑ کے پر جل گئے۔ یہ ایک محاورہ ہے کہ حضرت جبرائیلؑ بھی اگر اس سے آگے بڑھتے تو پر جل جاتے۔ پس توحید رفعتوں کا ہی دوسرا نام ہے وہ زمین سے اٹھاتی ہے اور لامتناہی بلندیوں تک لے جاتی ہے اگر آپ توحید پر قائم ہیں اور سچے ہیں تو آپ کی روحانی ترقی ضروری ہے اگر موحد کہلاتے ہیں اور نہ سچی خوابیں آتی ہیں نہ دعاؤں کی توفیق پاتے ہیں نہ دعاؤں کا پھل ملتا ہے تو بڑی جہالت کی بات ہے۔ بیوقوفی ہے کہ ہم توحید پر ہیں حالانکہ توحید پر نہیں ہیں۔

ہمارے جلسہ سالانہ کے بعد علماء کی طرف سے اب جو تبصرے چھپے ہیں اس میں میری طرف یہ منسوب کرتے ہوئے (جو کہ ٹھیک تھا) کہ جماعت احمدیہ خدا کے فضل سے وہ زندہ جماعت ہے جس کا سارے عالم میں اللہ سے تعلق ہے اور ہمیں دعاؤں کے پھل ملتے ہیں ہم معجزے دیکھتے ہیں خدا ہم سے ہم کلام بھی ہوتا ہے ہمیں سچی خبریں بھی بتاتا ہے اور ہمارے حق میں عظیم الشان کام دکھاتا ہے مختصراً یہ اپنے الفاظ میں لکھ کر پھر لکھا ہوا ہے کہ مرزا طاہر کا کیسا مضحکہ خیز بیان ہے اتنا مضحکہ خیز کہ خدا ہم پر مہربان ہوتا ہے۔ خدا ہماری دعا قبول کرتا ہے۔ خدا ہمیں نشان دکھاتا ہے یہ مولوی صاحب جن کا یہ بیان ہے اس فرقہ سے تعلق رکھنے والے ہیں جو موحد کہلاتے ہیں جن کی توحید نور تقویٰ سے عاری ہو۔ جن کا اللہ سے گہرا محبت کا تعلق قائم نہ ہو وہ توحید ایک خالی جسم بن جاتی ہے اس میں جان نہیں پڑتی پس جہاں توحید دکھائی دے گی وہ لوگ اچھے لگیں گے۔ پیارے لگیں گے مگر توحید کے جسم میں روح بھی تو ہونی چاہئے مردہ توحید سے تو انسان کو کوئی بھی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ وہ توحید کے لاشے پھرتے ہوئے دکھائی دیں گے جن میں کوئی جان نہیں جو خدا سے ملانے کی کوئی اہلیت نہیں رکھتے پس اپنی توحید کو معنی خیز بنائیں۔ ایسا معنی خیز کہ جس کے نتیجہ میں آپ کو قرب الٰہی کے پھل عطا ہوں۔ حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کا سفر جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے کہ توحید سے شروع ہوا توحید پر ختم ہوا اور توحید پر چلتے ہوئے آپ نے جان دی ہے اور مجھے کامل یقین ہے کہ توحید کا یہ سفر وصال الٰہی کے بعد مستقلاً" جاری رہنے والا سفر ہے اگر خدا لامتناہی ہے تو کوئی وجود خواہ وہ کتنا ہی بلند مقام رکھتا ہو اپنی موت تک خدا کو کامل طور پر پا ہی نہیں سکتا۔

قدم صدق عطا ہونے کی بشارت مرنے کے بعد کی زندگی میں اس کا سفر ہمیشہ خدا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی طرف جاری رہنے والا سفر ہے اور اس سفر میں سب سے آگے حضرت اقدس رسول اللہ ﷺ کا قدم پڑتا ہے اور اسی کا نام قدم صدق ہے۔ پس ہم سے یہ وعدہ فرمایا گیا ہے کہ اگر تم توحید پر قائم رہو گے تو حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو خدا نے یہ بتایا) کہ ان لوگوں کو خوشخبری دے دو کہ تمہیں قدم صدق عطا ہو گا۔ اس راہ پر قدم رکھنے کی توفیق ملے گی جس راہ پر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے قدموں کے نشان ملتے ہیں۔ ان کے پیچھے پیچھے تم لامتناہی ترقیات کی طرف گامزن ہو جاؤ گے۔ حضرت رسول اکرم ﷺ کی نبوت کے آغاز پر نگاہ ڈالیں تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ توحید اور اسلام ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ آغاز ہی سے سب سے زیادہ زور توحید پر دیا گیا اور سب سے زیادہ قربانی توحید کے نام پر دی گئی ہے۔ توحید کے ساتھ غیر اللہ کی نفی بھی شامل تھی۔ آنحضرت ﷺ نے لا الہ الا اللہ جب فرمایا تو لا الہ کے مضمون کو بھی خوب کھول کر قوم کے سامنے بیان فرمایا۔ ان کے تمام جھوٹے بتوں کی نفی کر دی۔ ان کے تمام فرضی خداؤں کو مار کے دکھایا اور بتایا کہ کچھ بھی نہیں ہے صرف ایک ہے جو خدائے واحد و یگانہ ہے۔ اس پر قوم بہت غصہ میں آئی اور بار بار حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کو ڈرا دھمکا کر ان باتوں سے باز رکھنے کی کوشش کی گئی اور جب کسی طرح ان کی پیش نہیں گئی تو حضرت ابو طالب کے پاس پہنچے جو آپ کے چچا تھے اور عرب کے دستور کے مطابق عرب سرداروں میں سے ایک ایسے سردار تھے کہ جن کی پناہ میں اگر کوئی ہو تو اس پر ہاتھ ڈالنا ایک خطرے کا موجب تھا یعنی خواہ کتنا ہی طاقتور قبیلہ ہو اگر کسی بڑے سردار کی پناہ میں کوئی شخص ہو تو اس پناہ میں آئے ہوئے شخص پر ہاتھ ڈالنے سے ڈرتا تھا اور یہی ایک تردد تھا جو حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ پر ظالمانہ حملے کی راہ میں ایک روک بنا ہوا تھا لیکن کفار مکہ کا صبر آخر ٹوٹ گیا وہ ابو طالب کے پاس پہنچے اور یہ بتایا کہ دیکھو یہ ہمیں ایسے ایسے سخت لفظوں سے یاد کرتا ہے ہمارے بتوں کو جھوٹا کہتا ہے۔ ہمیں بیوقوف کہتا ہے اور ایسی دل آزار باتیں کرتا ہے کہ اب ہماری برداشت سے بڑھ گئی ہیں اگر تم نے اپنے اس بھتیجے کو نہ روکا تو ہم نہ صرف یہ کہ اس کے امن کی ضمانت نہیں دیتے بلکہ تم سے بھی اپنے امن کا ہاتھ اٹھاتے ہیں اور تمہیں اگر اس کے بعد کوئی گزند پہنچا تو ہم اس کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ وہ اس پر بہت گھبرائے اور حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کو بلایا اور یوں مخاطب ہوئے۔

اے میرے بھتیجے تیری باتوں کی وجہ سے اب قوم سخت مشتعل ہو گئی ہے اور قریب ہے کہ تجھے ہلاک کر دے اور ساتھ ہی مجھے بھی۔ تو نے ان کے عقلمندوں کو سفیہ قرار دیا اور ان کے بزرگوں کو شر البریہ کہا۔ ان کے بزرگوں کو آسمان کے نیچے بد ترین مخلوق کہا۔ یہ وہی شر البریہ کا لفظ ہے جو بعد کے زمانہ میں آنے والے مولویوں کے متعلق حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے خود استعمال فرمایا ہے۔ (-) یہ وہ لفظ ہے جو حضور اکرم ﷺ نے اولین کے ظالموں کے متعلق بھی استعمال فرمایا اور آخرین میں پیدا ہونے والے ظالموں کے متعلق بھی استعمال فرمایا۔ بہرحال اس سے بہت لوگوں نے طیش کھایا اور غصہ میں آکر یہ آخری الٹی میٹم دیا۔ حضور اکرم ﷺ آخر تک ابو طالب کی بات بڑے تحمل سے سنتے رہے اور پھر فرمایا۔ چچا! یہ دشنام دہی نہیں ہے بلکہ نفس الامر کا عین محل پر بیان ہے۔ یعنی اس میں ہرگز کوئی اشتعال انگیزی نہیں۔ کوئی گالی دینا مراد نہیں ہے۔ میں اپنے نفس کو جانتا ہوں۔ ان چیزوں سے پاک ہے یہ ایسی حقیقت کا بیان ہے جو بالکل بر محل صادق آرہی ہے پس جو شر البریہ ہے اس کو شر البریہ کہنا اس حال میں گالی نہیں کہلاتا جب کہ کہنے والا عارف باللہ ہو۔ وہ جانتا ہو کہ یہی ان کی کیفیت ہے اور انہیں سمجھانے کی خاطر' انہیں دکھانے کی خاطر کہ تم کہاں تک جا پہنچے ہو ان کو بتانا پڑتا ہے کہ یہ تمہارا حال ہے اس میں اشتعال انگیزی کا کوئی جذبہ شامل نہیں ہوتا۔ کوئی انتقام کا جذبہ کار فرما نہیں ہوتا۔ غصہ سے بے قابو ہونے کی کوئی حالت اس کی ذمہ دار نہیں ہوتی بلکہ انسان بڑے اطمینان سے سمجھتا ہے کہ مجھے یہ کہنا پڑے گا اور جانتا ہے کہ اس کے بدلہ میں مجھے اپنی جان کا خطرہ درپیش ہو گا۔ تو فرمایا یہ نفس الامر کا عین محل پر بیان ہے اور یہی تو وہ کام ہے جس کے واسطے میں بھیجا گیا ہوں اس کام سے کیسے رک سکتا ہوں میں تو بھیجا گیا ہوں تاکہ لوگوں کی خرابیاں ان پر ظاہر کر کے انہیں سیدھے رستے کی طرف بلاؤں اور اگر اس راہ میں مجھے مرنا درپیش ہے تو میں بخوشی اس موت کو اپنے لئے قبول کرتا ہوں۔ میری زندگی اس راہ میں وقف ہے اور میں موت کے ڈر سے اظہار حق سے رک نہیں سکتا۔ اے چچا! اگر آپ کو اپنی کمزوری اور تکلیف کا خیال ہے تو آپ بے شک مجھے اپنی پناہ میں رکھنے سے دستبردار ہو جاویں مگر میں احکام الٰہی کے پہنچانے سے کبھی نہیں رکوں گا اور خدا کی قسم! اگر یہ لوگ میرے ایک ہاتھ میں سورج اور دوسرے ہاتھ میں چاند لا کر رکھ دیں تب بھی میں اپنے فرض سے باز نہیں رہوں گا اور میں اپنے کام میں لگا رہوں گا حتیٰ کہ خدا اسے پورا کرے یا میں اس کوشش میں ہلاک ہو جاؤں۔

توحید کے بیان کی شان

اس وقت بیان توحید کے ساتھ آپؐ میں اس قدر شان پیدا ہو گئی تھی۔ اس قدر آپؐ کے کلام میں جلال تھا اور رعب تھا کہ آپؐ نے دیکھا کہ ابو طالب کھڑے رو رہے تھے۔ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ انہوں نے کہا: اے میرے بھتیجے! جو چاہتا ہے کر۔ میں تیرے ساتھ رہوں گا۔ میں کبھی تیرا ساتھ نہیں چھوڑوں گا۔ پس یہ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کا منشاء ہے کہ جب توحید کا بیان کرتے ہو اور خدا کی عظمت اور جلال کا ذکر کرتے ہو تو اس میں گہری سچائی کے ساتھ ایک خاص شان اور شوکت پیدا ہو جانی چاہئے اور وہ گہری سچائی تمہیں طاقت بخشنے والی ہو۔ ہر قسم کے خطرات سے تمہیں بے پرواہ کر دے۔ غیر اللہ کا کوئی خوف تمہاری راہ میں حائل نہ ہو اور جب تم توحید کا بیان کرتے ہو تو ہرگز پرواہ نہ ہو کہ سننے والے اس سے کیا سمجھتے ہیں۔ کیا ردعمل دکھاتے ہیں اور تمہیں کیا کیا خطرات درپیش ہوتے ہیں۔ توحید کا اقرار انسان کے نیک اعمال میں بھی تبدیل ہو جاتا ہے یہ وہ اقرار ہے جس کے نتیجہ میں انسان خدا کی راہ میں دقتیں برداشت کرنے کی اہلیت اختیار کرتا ہے ہر قسم کی تکلیفیں اٹھانے کی طاقت پاتا ہے اور اس راہ میں وہ سب کچھ کر دکھاتا ہے جس کے وہ دعوے کرتا ہے (-)

توحید کی خاطر قربانیاں

میں آپ کو (-) یہ بتانا چاہتا ہوں کہ آپ نے جب توحید کا پیغام دنیا میں پہنچانا ہے تو یاد رکھیں کہ اس راہ میں تکلیفیں دی جائیں گی (-) میں جانتا ہوں کہ اس زمانہ میں توحید کے لئے جتنی جماعت احمدیہ نے قربانیاں دکھائی ہیں دنیا کے پردے پر توحید کے لئے دی جانے والی ساری قربانیاں ایک طرف کر دیں تو اس کے مقابل پر ان کی کوئی حیثیت نہیں۔ اس زمانہ میں توحید کے نام پر سوائے جماعت احمدیہ کے کسی کو سزا نہیں دی جا رہی۔ زبانی دکھ' طرح طرح کے ظلم و ستم کے چرکے ایسے ایسے گندے بیانات کی صورت میں جماعت احمدیہ کے خلاف جاری ہوتے رہتے ہیں بلکہ مسلسل ایک سلسلہ چلتا چلا جا رہا ہے اور زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والا اس معاملہ میں ایک دوسرے سے سبقت لے جاتا ہے۔ جہاں بھی جماعت احمدیہ کے اوپر حملے کا مضمون چلے وہاں (سوائے اس کے جو خدا چاہے) چند شرفاء اور شریف النفس لوگوں کے سوا ہر شخص دوسرے کی تائید میں شامل ہو جاتا ہے (-) خدا کی قسم! آج آپ ہیں جو توحید کے لئے ایسی ہی قربانیاں پیش کر رہے ہیں میں چند مثالیں آپ کے سامنے رکھوں گا تو پھر آپ دیکھنا کہ کس طرح (-) وہ تاریخ از سر نو ہمارے خون سے لکھی جا رہی ہے۔ ہماری عزتوں کی قربانیوں سے وہ تاریخ دہرائی جا رہی ہے پس ہم توحید کے محض دعویدار ہی نہیں ہیں۔ ہم توحید کو اپنے اعمال میں جاری کر چکے ہیں آج ایک ہم ہی تو ہیں جو توحید کے نام پر ہر قسم کے ابتلاؤں میں مبتلا کئے گئے اور ہر ابتلاء سے ثابت قدم باہر نکلے ہیں۔ اسی کا نام قدم صدق ہے اللہ تعالیٰ ہمیشہ جماعت احمدیہ کو قدم صدق عطا فرماتا رہے۔ (-)"

> صفات الٰہی پر غور کرو اور وہی صفات اپنے اندر پیدا کرو نتیجہ یہ ہو گا کہ قرب الٰہی کی راہ قریب تر ہوتی جائے گی اور اس کی قدوسیت اور سبحانیت تمہاری پاکیزگی اور طہارت کو اپنی طرف جذب کر لے گی۔
>
> (حضرت امام جماعت احمدیہ اول)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات واقعات شخصیات ______ نون سین

بوسنیا کے مسلمانوں کی بدحالی

بتایا گیا ہے کہ بوسنیا کے دیہاتی مسلمان سینکڑوں کی تعداد میں اپنے گھر اس لئے چھوڑ کر چلے گئے کہ انہیں اس بات کا ڈر تھا کہ سرب کے لوگ لوٹ مار کریں گے اور بہت سے لوگوں کو گرفتار کرلیں گے اور اس کے علاوہ جب وہ لوگ گھروں سے بھاگے تو کہا جاتا ہے کہ یہ ایک ایسے شہر میں جا پہنچے جسے سربوں نے بمباری کے ذریعے دوسرے علاقوں سے الگ الگ کردیا تھا۔ اقوام متحدہ کی امن ایجنسی امداد کی گاڑیاں وہاں کچھ عرصے سے پہنچ نہیں پائیں اور اس کی حالت اب ایسی ہو رہی ہے کہ گویا قحط کا سماں ہے اور سردی بھی شدید ہے اور لوگوں کی حفاظت عام طور پر مسلم بوسنیا حکومت کی فوج کرتی ہے۔ یہ سربوں کے مقبوضہ مشرقی علاقہ سے ۷۰ کلومیٹر کے فاصلے پر سارا جیوو کے شمال مشرق میں واقع ہے۔ سربوں کی یہ انتہائی خواہش ہے کہ الووو ان کے ہاتھ لگے کیونکہ یہ ایک انتہائی اہم سپلائی سڑک پر واقع ہے جہاں سے مسلمانوں کو اشیائے ضروریات پہنچائی جاسکتی ہیں۔ اقوام متحدہ کے افسران جو مہاجرین کی دیکھ بھال کرتے ہیں نے جب الووو کا دورہ کیا تو انہوں نے اس جگہ کو ویسا ہی پایا جیسا کہ دوسرے مسلمان علاقے جنہیں سربوں یا کروٹس کی فوجوں نے محاصرے میں لے رکھا ہے یعنی موستار۔ مگلج۔ اور ٹیسان۔ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین کے ایک نمائندے نے کہا کہ الووو پر مسلسل بمباری کے ذریعے بہت ہی آبادی کو خاصا تنگ کردیا گیا ہے جنگ سے پہلے یہاں ساٹھ ہزار لوگ بستے تھے۔

اور کہا جاتا ہے کہ ان کی تعداد زیادہ سے زیادہ ۵۰۰ سے ایک ہزار ہے۔ اقوام متحدہ کے کوئی کانوائے گذشتہ موسم گرما سے اب تک وہاں نہیں پہنچ سکے۔ یونکہ کہا جاتا ہے کہ یہ علاقہ بہت زیادہ خطرے میں گھر گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر نے تقریباً ۳۰۰ مہاجرین کا انٹرویو کیا جنہوں نے بتایا کہ بے حرمتی لوٹ مار اور انتہائی دشمنی کا مظاہرہ کرنے والے سربوں سے بھاگ کر آئے ہیں کہا جاتا ہے کہ یہ مہاجرین نہایت بری حالت میں تھے۔ جب ان سے گفتگو کی جاتی تھی تو بار بار ان کے آنسو بہہ نکلتے تھے۔

افغانستان کی خانہ جنگی

افغانستان کے صدر برہان الدین ربانی نے ہفتہ کے روز اپیل کی کہ دونوں دھڑے جو آپس میں جنگ کررہے ہیں وہ جنگ بندی کا اعلان کریں۔ یہ اعلان اس وقت کیا گیا جب وزیر اعظم گلبدین حکمت یار نے ایک ایسے شہر پر قبضہ کرلیا جو پچھلے دو ہفتوں میں کبھی ایک دھڑے کے ہاتھ میں ہوتا ہے تو کبھی دوسرے دھڑے کے ہاتھ میں گلبدین حکمت یار کے حزب اسلامی فوجی دستے حلب کے شہر سے ساٹھ کلومیٹر کابل کے شمال مشرق کی طرف نکل گئے اور انہوں نے میدان جنگ کو اور بھی زیادہ شمال تک وسیع کردیا یہ علاقہ ربانی کی جمعیت کے جیٹ جہاز جو سابق وزیر دفاع احمد شاہ مسعود کی کمان میں کام کررہے ہیں نے پہاڑیوں کی چوٹیوں پر بمباری کی کہتے ہیں کہ حزب کے علاقوں پر جماعت اسلامی نے پانچ دفعہ حملے کئے۔ احمد شاہ مسعود ایک منجھے ہوئے گوریلا لیڈر ہیں۔ انہوں نے افغانستان کی چودہ سالہ خانہ جنگی میں بھرپور حصہ لیا ہے۔ وہ حکمت یار کے جانی دشمن ہیں فوجی دستوں نے دھڑا دھڑ بمباری کی۔ اگرچہ یہ تو نہیں پتہ چلا کہ کتنے لوگ ہلاک ہوئے ہیں لیکن کہا جاتا ہے کہ گزشتہ اٹھارہ ماہ کے حملوں میں سے یہ سب سے زیادہ شدید تھا اور اس میں لوگ بھی زیادہ تعداد میں مارے گئے۔ دراصل حکمت یار اور مسعود کے دھڑوں کا آپس میں مقابلہ اس لئے ہوتا ہے کہ وہ کابل پر مضبوطی کے ساتھ اپنا ہاتھ جمائے رکھنا چاہتے ہیں صدر کے نمائندے عبدالعزیز نے کابل میں ایک انٹرویو میں بتایا کہ انہوں نے امن کے قیام کے لیے ایک وفد بھیجا تھا۔ لیکن حزب اسلامی نے اسے رد کردیا وہ چاہتے ہیں کہ جنگ بندی ہو جائے اور حزب اسلامی اس علاقے کو خالی کر دے۔ اس علاقے کے بہت سے شہری انار کی کاشت کرتے ہیں۔ لیکن اب جنگ کی وجہ سے وہاں سے بھاگ گئے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ جو لوگ وہاں موجود ہیں وہ گویا جہنم میں پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے گھر تباہ ہوگئے ہیں ان کی جائیدادیں ختم ہوگئی ہیں اور ان کے جانور بھی مارے گئے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے تحفظ کا کوئی انتظام نہیں ہے۔

غیر ملکوں میں مقیم پاکستانیوں کا ووٹ کا حق

سپریم کورٹ آف پاکستان نے کہا ہے کہ ووٹ دینا ہر شہری کا بنیادی حق ہے اور ہر پاکستانی کو حق حاصل ہے کہ وہ انتخابات میں ووٹ دے چاہے وہ پاکستان میں رہتا ہو یا پاکستان سے باہر۔ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ پاکستانی شہریوں کی راہ میں ووٹ دینے کے لئے اپنے آپ کو رجسٹر کروانے میں کوئی روک حائل نہیں ہونی چاہئے اس غرض کے لئے یہ ضروری نہیں کہ وہ شہری پاکستان میں موجود ہوں البتہ پاکستان میں اس کا ایڈریس موجود ہونا چاہئے یعنی بنیادی طور پر وہ پاکستان کا رہنے والا ہو۔ یہ بات سپریم کورٹ کے فل بنچ نے اس وقت کہی جب وہ مس یاسمین خان کے متعلق اس فیصلے پر غور کررہی تھی کہ ان لوگوں کو جو پاکستان میں نہیں رہتے ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہے فل بنچ جس کے اراکین چیف جسٹس مسٹر جسٹس نسیم حسن شاہ مسٹر جسٹس شفیع الرحمان مسٹر جسٹس عبدالقدیر چوہدری مسٹر جسٹس اجمل میاں اور مسٹر جسٹس فضل الٰہی خاں تھے الیکشن کمیشن کے سیکرٹری نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ الیکشن کمیشن اس بات سے اصولی طور پر اتفاق کرتا ہے کہ وہ شہری جو ملک سے باہر رہتے ہیں انہیں ووٹ کا حق حاصل ہے لیکن لیجسلیٹو انسٹرومنٹس اس بات کی آسانی مہیا نہیں کرتے کہ وہ اپنے اس حق سے فائدہ اٹھائیں انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں بیرونی ممالک میں پولنگ سٹیشن قائم کرنے میں بہت زیادہ مشکلات ہیں اس سے قبل مس یاسمین خان کے وکیل اکرم شیخ نے بیان کیا کہ دستور نے تمام شہریوں کو اس بات کا حق دیا ہے کہ وہ ووٹر بننے کے لئے اپنے آپ کو رجسٹر کروائیں اور اس سلسلے میں کسی مقام کا کوئی تشخص نہیں ہے۔ یہ ایک بنیادی حق ہے کہ اپنے حکومتی نمائندوں کا انتخاب کیا جائے انہوں نے کہا کہ آرٹیکل ۱۷، ۵۱، ۲۵ اور ۲۰ ووٹ دینے کو بنیادی حق بیان کرتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کے سیکرٹری سے کہا کہ وہ ایک ایسی کمیٹی تشکیل دیں جو دنیا کے مختلف حصوں میں اس معاملے میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کی رپورٹ تیار کرے اور اس کے بعد اسے لیجسلیٹو احکامات دیئے جائیں جو اس معاملے میں سے تعلق رکھتے ہوں۔

خواندگی / یوسف رضا گیلانی

قومی اسمبلی کے سپیکر سید یوسف رضا گیلانی نے بتایا ہے کہ حکومت ایک ایسی مہم جاری کرنے والی ہے جس سے خواندگی میں اضافہ ہو۔ مقصد یہ ہے کہ تعلیم کے فروغ میں جو مشکلات ہیں انہیں حل کیا جائے اور شرح خواندگی میں بھی اضافہ ہو انہوں نے مزید کہا کہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ بچے صرف اسی صورت میں اچھی طرح تعلیم حاصل کرسکتے ہیں کہ ان کے والدین بھی تعلیم یافتہ ہوں اسی لئے عوام الناس کی خواندگی کی مہم کے ساتھ ساتھ ہم یہ مواقع بھی بہم پہنچائیں گے کہ اعلیٰ تعلیم کے راستے کھولے جائیں۔ یعنی لوگ یونیورسٹیوں تک تعلیم حاصل کرسکیں آپ اسلام آباد سکول فار آرٹس اینڈ سائنسز میں سوموار کے روز ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے آپ نے مزید کہا کہ تنزل کے دور میں تعلیم آگے نہیں بڑھ سکتی۔ نہ ہی لاعلمی کے دور میں۔ ہم یہ کوشش کریں گے کہ تعلیم کے فروغ کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے کہ زندگی کے دیگر تمام شعبوں میں بھی ترقی کے امکانات پیدا کئے جائیں۔ آپ نے کہا کہ کام مشکل ہے اور اس سلسلے میں ہمیں معاشرے کے ہر حصے کا تعاون درکار ہے خاص طور پر خواتین کے تعاون کی ضرورت ہے آپ نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ اس سلسلے میں راہ دکھانے کا فریضہ عورتوں ہی کی ذمہ داری بنتا ہے۔ اس لئے ہماری یہ بھی خواہش ہے کہ ہم خواتین کے مساوی حقوق کے لئے مناسب حالات پیدا کریں۔

کشمیر / بالٹی مورسن

گزشتہ روز امریکہ کے اخبار بالٹی مورسن میں یہ بات شائع ہوئی کہ مقبوضہ کشمیر کے حالات صرف اس صورت میں بہتر ہوسکتے ہیں کہ ہندوستان کی حکومت اس علاقے کے باشندوں کو زیادہ خودمختاری دے اس نظریہ کو درست کرنے کے لئے پاکستانی ایمبیسی کے پریس اتاشی ملک ظہیر احمد نے اخبار کو توجہ دلائی کہ مقبوضہ کشمیر کے تمام لوگوں کا مطالبہ یہ ہے کہ ہندوستان اس علاقے سے دست بردار ہو جائے اور کشمیریوں کو یہ موقعہ فراہم کرے کہ وہ اپنے مستقبل کا خود فیصلہ کریں جیسا کہ ہمارے قارئین جانتے ہیں کہ مقبوضہ کشمیر کے لوگ یہ چاہتے ہیں کہ وہ آزادی کے ساتھ اپنی رائے کا اظہار کریں اور جملہ حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو پاکستان میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔ تجزیہ نگار کہتے ہیں کہ حق خود ارادیت کے تین نتیجوں میں سے کوئی نکل سکتا ہے یہ لوگ ہندوستان کے ساتھ رہیں یہ لوگ پاکستان کے ساتھ مل جائیں یا

باقی ص ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یتامیٰ کمیٹی دار الضیافت ربوہ

حضور انور کے منصوبہ "کفالت یکصد یتامیٰ" کے بارے میں ضروری اعلانات

امانت یکصد یتامیٰ

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضرورت کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے سات صد روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی اس خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

۲۔ مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثا توجہ فرمادیں

حضور انور کے ارشاد کے تحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جا سکے۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی

دار الضیافت، ربوہ

بقیہ : ص ۱

محترم چوہدری وحید سلیم صاحب ۱۶ اور ۱۷ نومبر کی درمیانی رات دل کا دورہ پڑنے سے اچانک انتقال فرما گئے تھے۔ احباب کرام سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ : ص ۶

ایک آزاد خود مختار حکومت تشکیل دے لیں لیکن گزشتہ دو سال سے جو حالات پیش آ رہے ہیں اور جس میں کشمیریوں نے ہزاروں جانوں کی قربانی دی ہے۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ہندوستان کے ساتھ تو کسی صورت بھی رہنا نہیں چاہتے اب اس مطالبہ کو مزید تقویت ملتی چلی جا رہی ہے لیکن ہندوستان کو دست بردار ہو جانا چاہئے اور کشمیریوں کو یہ فیصلہ کرنے کا موقعہ ملنا چاہئے کہ وہ اپنے لئے کیسی حکومت بنانا چاہتے ہیں۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

ھوالشافی

جرمنی کی سیل بند خالص اور بے ضرر ہومیو پیتھک اجزا پر مشتمل معدہ کی پرانی تکالیف اور ہاضمہ کی مستقل خرابی کا علاج

قیمت: ۳۰ ML/اونس -/۶۰

جرمن ہومیو ہاضمین GH-20 (قطرے)

درج ذیل حالات میں نہایت مؤثر ہے:-

- بدہضمی، اپھارہ، گیس، ڈکاریں، معدہ و پیٹ کی درد کیلئے
- متلی، ہچکی، حاملہ عورتوں اور پیٹ کی امراض کیلئے
- بھوک کی کمی، قبض اور دن بھر بیٹھ کر کام کرنے والوں کیلئے

درج ذیل پتہ پر بھی دستیاب ہے

- چوہدری سپر سٹور ۳ یونیورسٹی روڈ رحمان کالونی ربوہ
- پراپرٹی مرکز نمبر ۳ بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

فون: ۲۱۲۳۹۹

عزیز ہومیو پیتھک کلینک فون: ۲۱۱۳۹۹

یونیورسٹی روڈ رحمان کالونی ربوہ

ہر سائز کے معیاری ڈش انٹینا

ہم مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈش انٹینا تیار کرتے اور احباب جماعت کی خدمت میں مناسب قیمت میں پیش کرتے ہیں۔

مختلف شہروں میں ڈیلرز درکار ہیں

ٹی وی پوائنٹ

کوتوالی روڈ فیصل آباد

فون نمبر ۳۰۸۰۶ فیکس: ۶۱۰۱۷۸

ہمارے ہاں آپ کے بچوں کیلئے

- صاف ستھرا ماحول ہے
- قابل اور تجربہ کار اساتذہ ہیں
- تفریح کا معقول انتظام ہے
- حفاظت کی ضمانت ہے
- پڑھائی پر ذاتی توجہ دیتے ہیں

داخلہ جاری ہے

KENT GRAMMER School

1485/C-8 KHALID KARAK ROAD

LAHORE CANTT

Ph. No: 374301

محلہ فیکٹری ایریا کے ساتھ ۱۰ کنال جگہ زرعی فوری فروخت۔ فوری قبضہ فون: ۲۱۲۱۰۶

پاک لینڈ ٹریڈرز اینڈ نیلام گھر اقصیٰ چوک ربوہ

ایک نادر موقعہ

نئی جلسہ گاہ کے بالکل سامنے شمال کی جانب کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ گورنمنٹ سے منظور شدہ

میں (۵، ۱۰، ۱۵ مرلہ) آسان اقساط پر چند پلاٹس برائے فروخت رہ گئے ہیں۔ پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر بکنگ جاری ہے

خواہشمند حضرات فوری رابطہ کریں

عزیز احمد خان پراپرٹی مرکز ۳ بلال مارکیٹ ربوہ

فون گھر ۲۱۲۳۹۹ دفتر ۲۱۱۳۹۹

روائتی زیورات / جدید فیشن کے ساتھ

شریف گولڈ سمتھ اقصیٰ روڈ ربوہ

پروپرائیٹر: حنیف احمد کامران

فون: ۶۴۹ - ۴۵۲۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : ۱۸- نومبر- ہلکی سردی کا آغاز ہے
ربوہ کا درجہ حرارت :
۲۴ درجے سنٹی گریڈ

○ صدر فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ آٹھویں ترمیم ایک لعنت ہے جو جتنی جلدہی منسوخ ہوگی سیاسی استحکام کے لئے اتنا ہی بہتر ہوگا انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتیں آٹھویں ترمیم پر اتفاق رائے پیدا کریں- میں سیاسی جماعتوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے کے لئے کام کروں گا تا کہ کشیدگی کو دور کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ میں صدارتی انتخاب کے موقع پر بھی اتفاق رائے پیدا کرنا چاہتا تھا لیکن ایسا نہ ہو سکا- انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم نے جو تعاون کیا ہے وہ ایک نیک شگون ہے یہ ماضی کے زخم بھرنے اور بہتر مستقبل کی جانب پیش قدمی کے لئے بڑا قدم ثابت ہوگا-

○ پیپلز پارٹی کے سیکرٹری اطلاعات مسٹر سلمان تاثیر نے کہا ہے کہ بے نظیر حکومت مارچ سے پہلے آٹھویں ترمیم کو نہیں چھیڑے گی پارٹی قیادت کا خیال ہے کہ یہ مسئلہ اس وقت پارلیمنٹ میں اٹھایا جائے جب حزب اختلاف کی حمایت پر بھروسہ نہ کرنا پڑے انہوں نے کہا کہ مارچ میں سینٹ کے نئے انتخابات ہوں گے اور سینٹ کی خالی ہونے والی ۳۸ میں سے ۲۰ نشستیں ہمیں ملنے کی امید ہے-

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ ہم نے ایٹمی پروگرام منجمد نہیں کیا تھا اگر ایسی غلطی کی گئی تو قوم معاف نہیں کرے گی قوم پرامن ایٹمی پروگرام ختم کرنے کے لئے تیار نہیں ہے- ہم ایٹمی پروگرام کو منجمد کرنے اور رول بیک کرنے کی حکومتی خواہش پوری نہیں ہونے دیں گے-

○ مقبوضہ کشمیر کے گورنر کرشنا راؤ نے بتایا ہے کہ درگاہ حضرت بل سے رضاکارانہ طور پر باہر آنے والوں پر فرد جرم عائد نہیں کی جائے گی- انہوں نے بتایا کہ درگاہ میں ۴۰ حریت پسند موجود تھے-

○ درگاہ حضرت بل میں ہتھیار ڈالنے والوں پر بھارتی فوج تشدد کر رہی ہے- ان میں سے ۳۲- افراد کو رہا نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے- ۳۳- محصورین عام شہری تھے- بدھ تک محاصرہ جاری تھا-

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ درگاہ حضرت بل کے اندر موجود موئے مبارک کے نام پر بہت کچھ داؤ پر لگ سکتا ہے- مقبوضہ کشمیر میں ۴ سال سے صدر راج نافذ ہے اب حضرت بل کے واقعے نے بین الاقوامی نکتہ چینی کو شدید کر دیا ہے- بھارت کو اس مسئلہ کا سیاسی حل تلاش کرنا چاہئے-

○ بھارتی حکام نے دہلی ائرپورٹ سے کشمیری رہنما ڈاکٹر عبدالرؤف کو گرفتار کرلیا ہے- وہ مقبوضہ کشمیر میں اپنے عزیزوں سے ملاقات کے بعد واپس آزاد کشمیر آنے کے لئے جہاز میں سوار ہو چکے تھے کہ حکام نے انہیں اتار لیا-

○ سابق وفاقی وزیر شیخ رشید نے کہا ہے کہ نواز شریف ایسا "انوکی لاک" لگائے گا کہ ان کی سمجھ میں نہیں آئے گا- غریبوں کا کلمہ پڑھنے والی جماعت نے ملک کو جاگیرداروں کے شکنجے میں دے دیا ہے-

○ سلامتی کونسل نے صومالیہ کے جنرل فرح آئیدید کی تلاش میں ناکامی کا سرکاری طور پر اعتراف کرتے ہوئے ان کے وارنٹ گرفتاری منسوخ کر دیئے ہیں- ان پر اقوام متحدہ کے درجنوں فوجی ہلاک کرنے کا الزام ہے-

○ پنجاب اسمبلی میں قائد حزب اختلاف میاں شہباز شریف نے الزام لگایا ہے کہ ضمنی انتخابات میں پیپلز پارٹی نے وسیع پیمانے پر دھاندلی کا پروگرام بنالیا ہے-

○ ائرمارشل ریٹائرڈ اصغر خان نے کہا ہے کہ آٹھویں ترمیم کے خاتمے کے لئے نواز شریف کو چاہئے کہ وہ حکومت سے تعاون کریں- انہوں نے کہا کہ سردار فاروق خان لغاری صدارت کے لئے موزوں ترین اور تجربہ کار شخصیت ہیں-

○ بتایا گیا ہے کہ ایم کیو ایم کے سربراہ الطاف حسین ۷- دسمبر کو کراچی پہنچیں گے-

○ بلوچستان میں زلزلے سے سینکڑوں مکان گر گئے- صرف ایک گاؤں کے ۱۰۰ سے زائد مکان گر گئے- سینکڑوں افراد محفوظ مقامات کی جانب منتقل ہو گئے- کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی-

○ کسانوں اور خواتین کے لئے علیحدہ عدالتوں کے قیام کا مسودہ قانون وزیراعظم کو پیش کر دیا گیا- اس کا مقصد عام آدمی کے مسائل اس کے دروازے پر حل کرنا ہے- نئے سوشل کنٹریکٹ کے ذریعے موجودہ سماجی نظام کو تبدیل کر دیا جائے گا-

○ وزیراعلیٰ پنجاب مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ مسلم لیگ جونیجو گروپ کے ضلعی صدر اور سیکرٹری کا مرتبہ میرے نزدیک اراکین اسمبلی کے برابر ہوگا- کارکنوں اور عہدیداروں کی سفارشات کو ہر حال میں ملحوظ خاطر رکھا جائے گا-

○ صدر مملکت نے قائداعظم کے مزار پر حاضری دی اس کے علاوہ انہوں نے لیاقت علی خان، مادر ملت، نورالامین اور سردار عبدالرب نشتر کے مزاروں پر بھی فاتحہ پڑھی-

○ وزیراعلیٰ پنجاب کے پرنسپل ایڈوائزر فیصل صالح حیات نے ایم پی اے کی شکایت پر ایس پی فیصل آباد کو فوراً ٹرانسفر کر دیا-

○ ذاتی استعمال کے لئے پیلی ٹیکسیاں حاصل کرنے والے ۱۳- ہزار افراد کو فوری طور پر مکمل ادائیگی کرنی ہوگی-

○ وزیراعظم کی ہدایت پر ملک بھر کے سرکاری ملازمین کو ان کی موجودہ بنیادی تنخواہ کے ایک چوتھائی حصے کے برابر اضافی تنخواہ دینے کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا گیا ہے- وزیراعظم نے سرکاری ملازمین کو یہ تنخواہ دینے کا اعلان صدر لغاری کی کامیابی کی خوشی میں کیا تھا-

صاحب اولاد

اپنے پھول سے بچوں کی صحت اور نشوونما کا خاص خیال رکھیں- اگر کوئی کمزوری ہو تو مندرجہ ذیل ادویات سے انتخاب کریں-

DWARFISHNESS COURSE	120	چھوٹا قد کورس
BED URINE COURSE	35	بول بستری کورس
MITTI CHOUR COURSE	25	مٹی چھوڑ کورس
BABY GROWTH COURSE	40	بے بی گروتھ کورس
MARASMUS COURSE	60	سوکھا پن کورس
BABY TONIC	12	بے بی ٹانک
SLOW DENTITION CURE	20	آہستہ دانت نکلنا کیور
IRREGULER TEETH CURE	20	بے ترتیب دانت کیور

ڈاکٹرز اور سٹاکسٹوں کے لئے معقول کمیشن چار صد روپے یا زائد کے آرڈر پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
گول بازار- ربوہ پاکستان- فون آفس 771 کلینک 606

خواتین کیلئے خوشخبری

سلے سلائے کوٹ برقعے بہترین تلے کی کڑھائی میں
کوٹ والے سوٹ اور جیکٹ والے سوٹ
بچوں کے فراک چوڑی والے پاجامے کیساتھ

حبہ بوتیک ریلوے روڈ ربوہ
فون بوتیک : ۲۱۱۶۳۸ گھر : ۲۱۱۱۹۳

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
۴½ بجے تا ۸½ بجے شام
ڈینٹسٹ
رانا مدثر احمد

ہر سائز، ہر قسم فریج، ڈیپ فریزر، ٹی وی، واشنگ مشین بازار سے بارعایت خریدنے کیلئے
عثمان الیکٹرونکس
۱- لنک میکلوڈ روڈ لاہور پر تشریف لائیں
فون : ۷۲۲۳۲۰۴ - ۷۲۳۱۶۸۰
۷۲۳۱۶۸۱

حنیف ہومیو کلینک
۸۴- بینک سکوائر مارکیٹ- ماڈل ٹاؤن
لاہور
موسم گرما کے اوقات کار : صبح ۸ تا ۱۲ بجے
شام ۶ تا ۸ بجے ہر جمعہ کو ناغہ ہوگا-
ایچ ڈاکٹر محمد حنیف آف کوسہ ٹحال لاہور

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم ڈش انٹینا خریدنے کے لئے
قیمت ۱۱۵۰۰/- ڈش، ۱۲ مع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
۲۱- ہال روڈ- لاہور فون : ۳۵۵۴۲۲ ۷۲۲۶۵۰۸

بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
بیرون جات کے مریض اپنے تفصیلی حالات لکھ کر دوا منگوا سکتے ہیں یا سوالنامہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر طلب کریں

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون ۲۱۱۴۳۴ ۲۱۲۴۳۴